www.KitaboSunnat.com

خواہ وہ کتنے بھی اتباعِ سنت کے جذبہ سے کیوں نہ ہو۔اس لیے بہتر ہے کہ بزرگوں کا فیضان باقی رکھنے کے لیے ان کا مواد صرف ان کی تحقیق کی صورت میں پیش کیا جائے۔پھر حافظ صاحب مرحوم کی کتب تو ایسی جامع ہوتی ہیں کہ ایک مسئلہ میں بیسیوں دوسرے مسئلے بھی حل کرتے جاتے ہیں۔ضرورت ہے کہ "مجموع فتاوٰی ابن تیمیہ" کی طرح ان کے جملہ رسائل و فتاوٰی موضوع اور مسائل کی ترتیب سے مرتب کیے جائیں۔اس طرح سے ان کی جملہ تصنیفات بھی اکٹھی ہو جائیں گی ورنہ چھوٹے رسائل کا اس طرح محفوظ رہنا بڑا مشکل ہے نیز حافظ صاحب مرحوم کی شخصیت اور ان کی فکری اور علمی عظمت کا صحیح اندازہ بھی اسی وقت ہو سکے گا۔

کاش کہ اللہ تعالیٰ حافظ صاحبؒ کا کوئی خَلَف پیدا کر دے جو ان کا نام و کام باقی رکھ سکے۔

کتاب : اشاریہ تفسیر ماجدی (الفاظ و مضامین، اسماء و اماکن)

سائز و ضخامت : ۲۲×۱۸/۲ (تفسیر ماجدی کے مطابق)

مرتبہ : حافظ نذر احمد پرنسپل شبلی کالج لاہور

طباعت و کتابت : آفسٹ اور سفید کاغذ قیمت : ۳ روپے

ملنے کا پتہ : مسلم اکادمی ۲۹/۱۸ محمد نگر، علامہ اقبال روڈ لاہور۔

جائزہ مدارسِ عربیہ مغربی پاکستان، ارضِ مقدس، فلسفہ نماز وغیرہ کے مصنف حافظ نذر احمد صاحب کا ترتیب کردہ "اشاریہ برائے تفسیر ماجدی" ان حضرات کے لیے نہایت مفید ہے جن کے پاس تفسیر ماجدی ہے۔اشاریہ ترتیب دینا بڑا محنت طلب کام ہوتا ہے اور پھر وہ بھی کسی دوسرے کی کتاب کا۔تفسیر ماجدی کی اہمیت اور مقبولیت سے اس کے قارئین واقف ہیں لیکن خود اس کے مصنف مولانا عبد الماجد دریاآبادی اپنی مصروفیات میں اشاریہ جیسا محنت طلب کام نہ کر سکے۔تفسیر ماجدی کے بالمقابل جب مولانا ابو الکلام آزادؒ اور مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کی تفاسیر کے آخر میں خود ان کے مصنفین کے اشاریے تفسیر ہی سے ملحق نظر آئے تو تفسیر ماجدی کی یہ کمی خاصی محسوس ہوتی تھی۔اللہ کا شکر ہے کہ حافظ نذر احمد صاحب کے خلوص اور ذوق و شوق سے یہ خلا بھی پورا ہو گیا اور سائز کی مناسبت کی بنا پر اسے تفسیر ماجدی کے ساتھ ہی جلد بھی کرایا جا سکتا ہے۔حافظ صاحب موصوف نے اسے ترتیب دینے میں بہت عرق ریزی سے کام لیا ہے اور پھر دوسرے بے شمار مشاغل کے ساتھ تو اس کام کی تکمیل کار سے دارد مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ